سوال

عقد نکاح میں لکھی گئی کرنسی کے علاوہ دوسری کرنسی میں مہر دینا

جواب

لحمد للہ.

خاونداور بیوی عقد نکاح میں لکھی گئی کرنسی کے علاوہ دوسری کرنسی دینے پر راضی ہوں تو ایسا کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کرنسی کی قیمت ادائیگی کے وقت کی لگائی جائے نہ کہ عقد نکاح میں لکھنے کی دن کی، اور اسے پوری رقم ادا کی جائے اور وہ علیحدہ ہونے سے قبل ساری ادائیگی کردے خاوند کے ذمہ

ں کی دلیل ابوداود اور نسائی کی روایت کردہ درج ذیل حدیث ہے :

بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

ے پاس اونٹ فروخت کیا کرتا تھا، چنانچہ میں دینار میں فروخت کرتا اور درہم لیتا، اور درہم میں فروخت کرتا اور دینار لیتا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا :

"اس میں کوئی حرج نہیں کہ تم اس دن کے ریٹ میں لو جب تم جدا ہو تو تمہارے درمیان کچھ باقی نہ ہو"

بر(3354) سنن نسائی حدیث نمبر(4582) امام نووی رحمہ اللہ نے المجموع(330/9) میں اور ابن قیم نے "تھذیب السنن میں اور احمد شاکر نے مسند احمد(226/7) کی تحقیق میں اسے صحیح قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے ضعیف ابوداود میں اسے ضعیف قرار دیا ہے.

.یہ حدیث بیوع اور سود میں شرعی قواعد کے موافق ہے اس لیے فقھاء کے ہاں اس پر عمل ہے.

غ(305/8).

ستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے فرانس کی کرنسی میں قرض لیا اور جب قرض واپس کرنے کا وقت آیا تو لینے والے نے جزائری کرنسی میں قرض واپس کرنے کا مطالبہ کیا اس کے متعلق کیا حکم ہے ؟

یٹی کا جواب تھا :

لیے جزائری کرنسی میں قرض واپس کرنا جائز ہے جتنی فرانس کی کرنسی کی قیمت بنتی ہے اسی قیمت کے مطابق جزائری کرنسی ادا کردے، یا پھر جس دن قرض واپس کرنا ہے وہ جزائری کرنسی میں واپس کرے، اور جدا ہونے سے قبل اپنے قبضہ میں کرنا ہوگی" انتہی

ء(143/14).

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

88031